37753-نماز تراویح کے بعد اجتماعی دعا

سوال

میں نماز تراویح میں صحیح سنت طریقہ اور ایجاد کردہ بدعات کے بارہ میں پوچھنا چاہتا ہوں، نیز یہ بھی بتائیں کہ نماز تراویح کے بعد اجتماعی دعا کی کیا حیثیت ہے ؟

پسندیدہ جواب

سوال کے ابتدائی حصہ کے بارہ میں گزارش ہے کہ آپ اسی ویب سائٹ پر روزوں کے موضوع کے ضمنی موضوع نماز تراویح اور لیلۃ القدر کا مراجعہ کریں اس کا جواب مل جائے گا۔

اور نماز تراویح کے بعد اجتماعی دعا کے بارہ میں گزارش ہے کہ یہ فعل بدعت ہے، کیونکہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(جس نے بھی کوئی ایسا عمل کیا جس پر ہمارا حکم نہیں وہ عمل مردود ہے) ۔ صحیح مسلم حدیث نمبر (3243) ۔

نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز تراویح کے بعد (یعنی وتر ادا کرنے کے بعد) تو مندرجہ ذیل قول ثابت ہے کہ آپ نماز سے فارغ ہو کر تین بار فرماتے اور تیسر بار آواز بلند کرتے تھے :

سبحان الملک القدوس پاک ہے بادشاہ بہت پاکیزگی والا ۔

ابی بن کعب رضی اللہ تعالی بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وتروں میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الأَعْلَى اور قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پڑھا کرتے تھے اور جب سلام پھیرتے تو بلند آواز میں مندرجہ ذیل کلمات کہتے :

: (سبحان الملک القدوس، سبحان الملک القدوس، سبحان الملک القدوس)

پاک ہے بادشاہ بہت پاکیزگی والا، پاک ہے بادشاہ بہت پاکیزگی والا، پاک ہے بادشاہ بہت پاکیزگی والا ۔

مسند احمد حدیث نمبر (14929) سنن ابوداود حدیث نمبر (1430) سنن نسائی حدیث نمبر (1699) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح سنن نسائی (1653) میں اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

پھر یہ تو ہوسکتا ہے کہ امام دعائے قنوت پڑھے اور مقتدی اس کے پیچھے آمین کہیں جیسا کہ عمر رضی اللہ تعالی عنہ کے دور خلافت میں ابی بن کعب رضی اللہ تعالی عنہ جب نماز تراویح میں لوگوں کی امامت کرواتے تو قنوت کرتے تھے، لھذا یہ قنوت اس بدعت کی ایجاد سے مستغنی کر دیتی ہے ۔

اور پھر عربی کے شاعر نے کیا ہی خوب کہا جس کا ترجمہ ہے :

سلف صالحین کی اتباع میں بھلائی اور خیر ہی خیر ہے، اور بعد میں آنے والوں کی بدعات کی ایجاد میں شر ہی شر ہے ۔

واللہ اعلم .